مسلمان کے لیے جسے ملت کی بقا عزیز ہے ' ناگزیر ہے کہ اپنا حصہ ادا کرے ' اور صرف جان ہی نہیں ' اپنا مال بھی پیش کرے ۔ جس طرح امریکہ کے یہودی اسرائیل کے حوالے سے چوکنا رہتے ہیں ' ہر طرف نظر رکھتے ہیں ' مسلمان بھی اسلام کے معاملے میں بے حس ' غیر جانبدار اور تماش بین نہ ہوں بلکہ غیرت مندوں کی طرح اپنا فرض ادا کریں ۔

کتاب میں امریکہ کی سیکڑوں یہودی تنظیموں کی تفصیلات موجود ہیں ۔ کسی پاکستانی یونی ورسٹی میں اس طرح کے موضوع پر ریسرچ ہو کہ اسرائیل سے پاکستان کو کیا خطرات لاحق ہو سکتے ہیں ' تو شاید یہودی ذہن کو سمجھنے میں یہ کتاب مدد دے گی ۔

یہودی کے ساتھ "سازش" کا لفظ ذہن میں آتا ہے ۔ اس کا تذکرہ امت مسلمہ کے بعض خیر خواہ اس انداز سے کرتے ہیں جیسے کوئی پتا بھی یہودی سازش کے بغیر نہیں ہلتا ۔ اس سے قوت عمل ' انگیز ہونے کے بجائے ٹھٹھر جاتی ہے ۔ اس کتاب کی یہ خوبی ہے کہ اس میں اس طرح کا انداز نہیں ' بلکہ کھلے کام بیان کیے گئے ہیں جو ' اگر چاہیں تو ' ہم بھی کر سکتے ہیں ۔ (مسلم سجاد)

عورت : حیثیت ' خاندانی کردار اور تعلیم : پروفیسر سید محمد سلیم ۔ ناشر : ادارہ تعلیمی تحقیق ۷ ۴ ۔ ایبک پارک ' ۲ ۔ بہاول شیر روڈ لاہور ۔ صفحات : ۱۴۴ ۔ قیمت : درج نہیں ۔

اللہ تعالیٰ نے مرد و عورت دونوں کو بہترین جسمانی خلقت اور اعلیٰ ترین صلاحیتوں اور قوتوں سے نوازا ہے تاکہ دونوں باہمی اشتراک و تعاون سے نسل انسانی کی بقا و ترقی کے لیے کوشاں ہو سکیں ۔ تاہم تخلیق کائنات کے عظیم الشان منصوبے میں دونوں کے کردار کی نوعیت کے مطابق ان کے دائرۂ عمل کو معین کر دیا ہے لیکن حیوانی اور مادہ پرست تہذیبوں نے عورت کو ہمیشہ اس کے فطری دائرہ کار سے باہر نکال کر اسے محفل آرائی ' لذت اندوزی اور شہوت انگیزی کا ذریعہ بنانے کی کوشش کی ہے ۔ آج مغرب میں آزادی نسواں یا مساوات مرد و زن کے پر فریب نعرے اور تحریکیں اسی نقطہ نظر کے تحت فروغ پذیر ہیں ۔ مغربی ذرائع ابلاغ کی پر زور سعی اور بڑی طاقتوں کی گہری سازشوں کی بدولت مشرقی ممالک خصوصاً مسلمان معاشروں میں بھی ان تحریکوں کے زہریلے اثرات پھیل رہے ہیں ۔ بدقسمتی یہ ہے کہ مسلمان خواتین آزادی و مساوات کے پر فریب نعروں سے متاثر ہو کر یہ جاننے کی کوشش نہیں کر رہیں کہ وہ غیر فطری اور مصنوعی طرز زندگی اپنا کر کس تباہی کو دعوت دے رہی ہیں ۔ اس پر طرہ یہ کہ اکثر مسلمان ممالک کے حکمران طبقے اور نام نہاد دانش ور بھی مغربی عزائم کی تکمیل میں ممد و معاون ثابت ہو رہے ہیں ۔ زیر نظر کتاب میں عورت کی حیثیت ' اس کے خاندانی و معاشرتی کردار اور اس کی تعلیم و